

## 10324- حصول علم کے آداب

### سوال

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کیا اور میں شرعی علوم پڑھنے لگ گیا ہوں، تو آپ مجھے حصول علم کے لیے کن آداب کو اپنانے کی نصیحت کریں گے؟

### جواب کا خلاصہ

طالب علم کو حصول علم کے لیے جن آداب کو اپنانا چاہیے ان میں سے چند یہ ہیں : صبر اور اخلاص اپنانیں، سیکھنے ہونے علم پر عمل کریں، اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ اپنا ننگران سمجھیں، وقت ضائع نہ کریں، اس باقی اچھی طرح یاد کریں، انہیں دھرا نہیں، مفید کتابوں کا مطالعہ کریں، اچھا دوست بنائیں، اور استاد کا احترام کریں۔

### پسندیدہ جواب

#### TableOfContents

- حصول علم کے آداب
- اول : صبر
- دوم : اخلاص
- سوم : علم پر عمل کریں۔
- چارم : اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ اپنا ننگران سمجھیں۔
- پنجم : وقت ضائع مت کریں۔
- ششم : علمائے کرام کے اختلافات سے دور رہیں۔
- هفتم : اس باقی اچھی طرح یاد کریں اور انہیں دھرا نہیں۔
- هشتم : کتابوں کا مطالعہ کریں۔
- نهم : اچھا دوست بنائیں۔
- دہم : اپنے استاد کا مکمل احترام کریں۔

### حصول علم کے آداب

حصول علم کے متعدد آداب میں، طالب علم ان تمام آداب سے مزین رہنے کی کوشش کرے، ذیل میں ہم آپ کو کچھ نصیحتیں اور آداب بیان کرتے ہیں، امید واثق ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان سے فائدہ دے گا۔

### اول : صبر

پیارے جانی! حصول علم بہت بڑا کام ہے، اور بڑے کام آرام سے نہیں بلکہ محنت سے ہوتے ہیں، چنانچہ ابو تمام نے اپنے آپ کو غایط کرتے ہوئے کہا:

{ذَرْبَيْنِي أَنَّا لَكُم مِّنَ الْغَلِيْقِ فَصَعْبَ الْغَلِيْقِ وَأَشَدُّهُ فِي الْأَشَدِ}

محبے پھوڑتا کہ میں مقابل رسانی بلندیوں تک پہنچ سکوں؛ کیونکہ بلندیاں پانے کے لیے بلند صبر چاہیے، اور سوت؛ پسند پستی میں رہتا ہے۔

{تَرَيْدُنَ اَذْرَاكَ الْمُعَالِيَ رَحِيْصَةً وَلَا يَدْرُونَ الشَّهِيدَ مِنْ اِبْرَاهِيْلِ}

توں سمجھتا ہے کہ بلندیاں پانا بڑا آسان ہے حالانکہ شدید حاصل کرنے سے پہلے شدید کی مکھیوں کے ڈنک سنبھل پڑتے ہیں۔

ایک اور شاعر نے کہا:

{وَبَرَثَ لِلْجَهَدِ وَالشَّاغُونَ قَدْ بَلَغُوا جِدَّ الْغُنُوْسِ وَلَقَوْدُونَ الْأَزْرَا}

تم بلندیوں کے لیے رینگ رہے ہو اور دوڑنے والے اتنے تک گئے کہ اپنے کپڑے انہوں نے اتار پھینکے۔

{وَكَابِدُوا الْجَهَدَ حَتَّىٰ إِلَّا كَثُرُهُمْ وَعَانَتْ الْجَهَدَ مَنْ أَذْفَىٰ وَمَنْ صَبَرَ}

انہوں نے بلندی پانے کے لیے خوب محنت کی کہ اکثر مایوس ہو گئے، لیکن بلندی انہوں نے پائی جہنوں نے وعدہ نھیا اور مکمل صبر کیا۔

{لَا تُحِسِّنُ الْجَهَدَ ثُمَّ أَنْكِدَهُ لَكُمْ لِلْجَهَدِ حَتَّىٰ تَلْعَنَ الصَّابِرَ}

تم بلند مقام کو کھو رہتے ہو تو تم آسانی سے کھالو گے، بلندی تک تک نہیں ملے گی جب تک تم کڑوی دوانہ کھاؤ۔

اس لیے سب سے پہلے خود صبر کریں اور دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کریں؛ کیونکہ اگر جہاد کے محدود وقت صبر کرنا پڑتا ہے تو حصول علم کے لیے زندگی کے اختتام تک صبر کرنا پڑے گا، فرمائی باری تعالیٰ ہے:

(بِيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَبِّرُوا وَإِذَا بُطُوا وَأَرْبَأُوا إِذَا تَلَمَّخُوا لَتَكُنُوا لَّهُ شَفِعُوْنَ).

ترجمہ: اے ایمان والو! خود ثابت قدم رہو، اور دوسروں کو بھی ثابت قدی کی تلقین کرو، ہر وقت چوکس رہو، اور تقوی الہی اپناو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ [آل عمران: 200]

## دوم: اخلاص

حصول علم کے لیے نیت خالص رکھیں، علم حاصل کرنے کا مقصد اللہ کی رضا اور آخرت میں کامیابی ہو، اپنے آپ کو یا کاری سے بچائیں، شہرت اور مقابلہ بازی سے دور رہیں؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو شخص علم اس لیے سیکھے کہ اس کے ذریعے علماء کی برابری کرے، کم علم اور بے وقوف سے بحث و تکرار کرے یا اس علم کے ذریعہ لوگوں کو اپنا گروہ بنانے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ جنم میں داخل فرمائے گا) اس حدیث کو نبی (2654) رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے اور ابتدی رحمہ اللہ نے اسے صحیح سنن نسائی میں حسن قرار دیا ہے۔

مجموعی طور پر آپ ظاہری اور باطنی دونوں اعتبار سے ہر چھوٹے بڑے گناہ سے پاک صاف رہیں۔

## سوم: علم پر عمل کریں۔

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ علم پر عمل کرنا علم کا نتیجہ ہوتا ہے، اور اگر کوئی علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل نہ کرے تو اس نے یہودیوں جیسا کام کیا ہے، اور ان کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت ہی قیح مثال بیان کی ہے کہ:

**(مُثْلُ الَّذِينَ خَلَقُوا النَّارَ ثُمَّ أَنْهَاهُمْ مَعَنْ أَنْفُسِهِمْ مُّثْلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا آيَاتَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۔)**

ترجمہ: جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گھرے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہو، اللہ کی باتوں کو جھٹلانے والوں کی بڑی بری مثال ہے اور اللہ ایسی خالق قوم کو بدایت نہیں دیتا۔ [ابحث: 5]

اور اگر کوئی علم کے بغیر عمل کیے جاتا ہے تو اس نے عیسائیوں کی مشابحت اختیار کی ہے، کیونکہ سورت الفاتحہ میں گمراہ لوگوں سے مراد یہی عیسائی لوگ ہیں۔

آپ کو کون کون سی کتابیں پڑھنی چاہیں، تو یہ سوال نمبر: (20191) میں ذکر کردی گئی ہیں، آپ اس سوال کا جواب ضرور پڑھیں۔

## چہارم: اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ اپنا نگران سمجھیں۔

خلوت و جلوت ہر بچہ اللہ تعالیٰ کو اپنا نگران سمجھیں، اللہ تعالیٰ کی جانب چلتے ہوئے خوف اور امید کے درمیان رہیں، کیونکہ یہی دونوں چیزوں مسلمان کے لیے پرندے کے دو پروں کا کام کرتی ہیں، ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ رہیں، ہر وقت آپ کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے سرشار رہے، اور آپ کی زبان ذکرالہی سے تر رہے، اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حکمتوں پر ہر ہدایات پر عمل کرتے ہوئے خوشی و مسرت کا اظہار کریں۔

ہر سجدے میں اللہ تعالیٰ سے شرح صدر کے لیے دعا کریں، اللہ تعالیٰ سے علم نافع مانگیں؛ اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ چھے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب بھی فرمائے گا اور آپ کی مدد بھی کرے گا، نیز آپ کو رباني علمائے کرام کے درجے پر فائز کرے گا۔

## پنجم: وقت ضائع مت کریں۔

"صاحب عقل و خرد شخص! جوانی اور زندگانی کے ختم ہونے سے پہلے علم حاصل کر لیں، کسی بھی کام کو کل کے لیے مونخر مت کریں؛ کیونکہ زندگی کا گزرا ہوا وقت کسی بھی قیمت پر بکھی بھی واپس نہیں آتے گا اور گزرے ہوئے وقت کا کوئی تبادل بھی نہیں ہے، آپ جس قدر ہو سکے حصول علم کے لیے رکاوٹ بننے والی چیزوں کو ایک طرف کر دیں اور علم حاصل کرنے کے لیے پوری طاقت صرف کر دیں، یہ رکاوٹیں اور مشغولیات سب کی سب چیزوں حصول علم کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں، چنانچہ سلف صاحبین حصول علم کے لیے گھر اور علاقے سے دور جانے کو سخت بھجتے تھے؛ کیونکہ جس وقت ذہنی توجہ بکھری ہوئی ہو تو چیزوں کی حقیقت اور قیمت چیزوں سمجھنے سے قاصر ہو جاتی ہے، اور اللہ تعالیٰ نے کسی کو دھرا دل نہیں دیا! اسی لیے یہ بھی کہا جاتا ہے: آپ کو علم کا تحوزہ اسما بھی حصہ چاہیے تو آپ اپنا سب کچھ اسے دین گے تو وہ تحوزہ اسما آپ کو حاصل ہو گا۔

## ششم: علمائے کرام کے اختلافات سے دور رہیں۔

حصول علم کے آغاز میں اپنے آپ کو علمائے کرام کے اختلافات سے دور رکھیں، بلکہ لوگوں کے درمیان بھی جو اختلافات ہوں ان میں بھی دخل اندمازی نہ دیں، کیونکہ اس سے آپ کچھ سمجھ نہیں پائیں گے اور بے سود پریشان ہوں گے، اسی طرح ایک وقت میں مختلف کتابیں زیر مطالعہ مت رکھیں؛ کیونکہ اس طرح آپ کا ذہن منتشر ہو گا، آپ جو بھی پڑھنا چاہیں پہلے اسے

مکمل کریں اور اسے اچھی طرح سمجھ لیں اور بلاوجہ ایک کتاب سے دوسری کتاب کی جانب منتقل نہ ہوں؛ اس طرح انسان تنگ آ جاتا ہے اور اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتا، نیز کوئی بھی فن آپ اختیار کریں اہم تر فون پسلے پڑھیں۔

### ہفتم: اساق اچھی طرح یاد کریں اور انہیں دہراتیں۔

آپ جو کچھ بھی یاد کریں اس میں کسی قسم کی غلطی نہیں ہوئی چاہیے، اس کے لیے آپ اپنے مدرس کو بار بار سنائیں، یا اپنے ساتھی کے ساتھ دہراتی کریں، اچھی طرح یاد کرنے کے بعد روزانہ کی بنیاد پر بندی کے ساتھ دہراتی کریں تاکہ آپ کا یاد کیا ہوا حصہ اچھی طرح پڑھنے رہے۔

### ہشتم: کتابوں کا مطالعہ کریں۔

جب آپ مختصر کتابیں یاد کر لیں اور ان کی شرح کے ساتھ انہیں سمجھ بھی لیں، ان میں پیدا ہونے والے اشکالات اور اہم فوائد از بر کر لیں تو پھر آپ تفصیلی کتابوں کی طرف رجوع کریں، پابندی کے ساتھ مطالعہ کریں، دوران مطالعہ جو دو قین اور انوکھے مسائل، اشکالات کا حل ملٹے جلتے مسائل میں تفریق جیسی مضیداتیں سامنے آئیں انہیں نوٹ کر لیں، کسی بھی اچھی چیز کو معمولی مست سمجھیں بلکہ اسے لکھ کر اچھی طرح یاد کر لیں۔

حصول علم کے لیے اپنا عزم بلند رکھیں، جب زیادہ علم حاصل کرنا ممکن ہو تو تھوڑے پر اکتفا ملت کریں، علوم نبوت کے وارثین بننا چاہ رہے ہیں تو معمولی وراثت پر قناعت مت اپنائیں، پھر جو علیٰ فائدہ آپ حاصل کر سکتے ہیں اس کے حصول میں تاخیر کا شکار ملت ہوں؛ کیونکہ تاخیر کی وجہ سے بہت سے نقصانات ہوتے ہیں، ویسے بھی جو کام آپ آج کر لیں گے آئندہ وقت میں آپ اس سے آگے بڑھ سکیں گے۔

وقت ضائع مت کریں، جب بھی آپ کو فراغت، جسمانی قوت اور نشاط کے ساتھ وقت ملے تو اپنے وقت کو قیمتی بنائیں، جب مصروفیات نہ ہو اور ذہنی طور پر بھی آپ تو انہوں تو اس وقت کو اپنے لیے غنیمت جائیں۔

حصول علم کے لیے علوم آئد کی کتابوں کا مطالعہ بھی رکھیں، جہاں تک آپ انہیں بھی سمجھ سکیں تو انہیں بقدر استطاعت پڑھیں۔

### نهم: اچھا دوست بنائیں۔

اچھے اور نیک طالب علم کو اپنا دوست بنائیں، جو حصول علم کے لیے اپنے آپ کو مصروف رکھتا ہو، اچھے مزاج کا حامل ہو، آپ کے ابداف کے حصول میں آپ کی مدد کرے، اور آپ کے فائدے کی تکمیل میں آپ کا معاون ہو، آپ کو آگے لے کر جلپے، اگر کمیں آپ ہمت ہار رہے ہیں یا تھکاوٹ محسوس کر رہے ہیں تو آپ کی ڈھارس باندھے۔ آپ کا دوست دینی اور اخلاقی طور پر بھی مضبوط ہونا چاہیے، اللہ کے لیے آپ کا خیر خواہ ہو آپ کے ساتھ کھلوڑ کرنے والا نہ ہو "ختم شد مزید کے لیے دیکھیں : ابن جماعہ کی کتاب : "منذکرة الشافع"

اپنے آپ کو برے دوستوں سے بچائیں، کیونکہ انسان اپنے دوستوں سے متاثر ہو جاتا ہے، لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے جھنڈ کی طرح ایک دوسرے سے مشابہت رکھنے والا بنایا ہے، اس لیے برے دوستوں سے اپنے آپ کو بچائیں کیونکہ برادر دوست بیماری کی طرح ہوتا ہے اور بیماری کا علاج کرنے سے بہتر یہ ہے کہ انسان پسلے ہی پرہیز کر لے۔

### وہم: اپنے استاد کا مکمل احترام کریں۔

یہ بات بالکل واضح ہے کہ حصول علم ورق گردانی سے ممکن نہیں ہے، بلکہ بے راہ روی سے بچنے کے لیے کسی استاد کی رہنمائی انتہائی ضروری ہے، اس لیے استاد کا احترام لازم ہے؛ کیونکہ استاد کا احترام کامیابی اور فلاح کی علامت ہے، آپ کو استاد کے احترام سے علم اور کامیابی دونوں نصیب ہوں گی، آپ کا استاد کے ساتھ تعلق؛ احترام، عزت اور نرم مراجی والا ہونا چاہیے۔ استاد کے سامنے بیٹھتے ہوئے مکمل آداب کا خیال رکھیں، ان سے بات کرتے ہوئے، سوال پوچھتے ہوئے اور ان کی بات سننے ہوئے مکمل طور پر مودب رہیں، استاد کے سامنے کتاب کے صفحات اللہت ہوئے بھی ادب کریں، ان کی موجودگی میں بلند آواز میں مت بولیں نہ ہی ان کی موجودگی میں بحث و تکرار کریں، بات چیت میں انہیں بولنے کا موقع پہلے دیں، پہلے ہوئے ان سے آگے مت چلیں، ان کی موجودگی میں زیادہ مت بولیں، جب استاد گفتگو کر رہا ہو تو درمیان میں مت ٹوکیں، یا ان سے کسی سوال کا جواب لینے کے لیے ا الحاج مت کریں، نیز سب لوگوں کے سامنے ان سے زیادہ سوالات مت کریں، اس طرح آپ کے دل میں غرور پیدا ہو سکتا ہے اور استاد آپ کے جوابات دے دے کرتا ہو جائے گا، استاد کے نام کو محض نام لے کر مت پکاریں، بلکہ احترام سے کہیں : میرے استاد محترم۔

اور اگر آپ کو اپنے استاد محترم کے حوالے سے کسی غلطی کا علم ہو تو پھر بھی ان کے احترام میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دو؛ کیونکہ اس طرح آپ اپنے استاد کے علم سے محروم ہو جائیں گے، نیز دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں ہے جو غلطی سے پاک صاف ہو۔ ختم شد  
دیکھیں : حلیہ طالب العلم، ازاد شیخ بزرگ ابو زید رحمہ اللہ

ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور آپ کے لیے کامیابی اور ثابتت قدی کے دعا گوہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ دن بھی دکھلاتے جب آپ مسلمانوں کے ایک عظیم عالم دین بن کر ابھریں، دینی مسائل کے لیے لوگ آپ سے رجوع کریں، اور آپ کو اللہ تعالیٰ مرتضیٰ لوگوں کا امام بنائے۔ آمین، والسلام